© rasailojaraid.com

پروفیسر عابد صدیق

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

لوح پر حضرتِ حق کا جو کرم ہوتا ہے
سرنگوں اسمِ محمد پہ قلم ہوتا ہے

کہکشاں دھول کی مانند ہے پیچھے پیچھے
جس جگہ تیری سواری کا قدم ہوتا ہے

حامد و احمد و محمود و محمد لکھیئے
ورنہ ہر لفظ میں اک پہلوئے ذم ہوتا ہے

ذکر سے تیرے ہوا دیتے ہیں اس شعلے کو
اثرِ عشق اگر سینے میں کم ہوتا ہے،

نطق کا شکر ادا ہونا تبھی ممکن ہے
تیری مدحت کا سلیقہ جو بہم ہوتا ہے

حرف توصیف میں تیری جو رقم ہوتا ہے
استعارات و معانی کا بھرم ہوتا ہے

بزمِ امکاں کی تیاری میں چھے روز لگے
تب کہیں جا کے محمد کا جنم ہوتا ہے

دل پہ جو اُترے ترے عین کلامِ حق ہے
منہ سے جو نکلے وہ جبریل کا دم ہوتا ہے

اے تری یاد سے غافل ہوں تو دنیا اندھیرا!
اے ترا ذکر نہ کر پائیں تو غم ہوتا ہے!

اہلِ ایماں کو بخشش کے لئے محشر میں
آسرا تیری شفاعت کی قسم ہوتا ہے

© rasailojaraid.com